

UD - 03

December - Examination 2015

B.A. II Year Examination

Afsanvi Nasr Aur Tarjuma

Paper - UD - 03

Time : 3 Hours]

[Max. Marks :- 100

برایت :- اس پرچہ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ الف، ب اور ج۔ ہر حصہ کے سامنے نمبر تحریر کئے گئے ہیں۔

(حصہ الف)

نوٹ:- مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۳۰ الفاظ میں تحریر کیجیے۔ ہر سوال کے لیے ۲ نمبر مقرر ہیں۔
۱۵×۲=۳۰

- سوال نمبر ۱) ”سب رس“ کے مصنف کا نام لکھیے۔
- ۱۱) ”فنائنہ عجائب“ کس نے اور کب لکھی؟
- ۱۱۱) ”توبۃ النصوح“ کے مصنف کا نام لکھیے؟
- ۱۱۷) پریم چند کا اصل نام کیا تھا۔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
- ۱۷) پریم چند کے کسی مشہور افسانے کا نام لکھیے؟
- ۱۷۱) عصمت چغتائی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

- (vii) ”شرف زادہ“ کس نے اور کب لکھا؟
- (viii) ”آزمائش“ کیا ہے۔ کس نے اور کب لکھا؟
- (ix) ”اگرہ بازار“ کے مصنف کون ہیں؟
- (x) ”انما حشر کا شمیری کا اصل نام کیا ہے۔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(حصہ ب)

نوٹ:- مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۲۰۰ الفاظ میں تحریر کیجئے۔ دیئے گئے ۸ سوالات میں سے طلبہ کو ۴ سوالات کرنے ہیں۔ ہر سوال کے لئے ۱۰ نمبر مقرر ہیں۔

$4 \times 10 = 40$

- 2- داستان کسے کہتے ہیں؟ اسکی صنفی خصوصیات تحریر کیجئے۔
- 3- مرزا ہادی رسوا کی نشری خدمات تحریر کیجئے۔
- 4- اردو ناول کے فن پر اظہار خیال کیجئے۔
- 5- ڈرامے کی تعریف اور تاریخ بیان کیجئے۔
- 6- انما حشر کا شمیری کی ادبی خدمات تحریر کیجئے۔
- 7- اردو افسانہ کی تعریف لکھیے اور ناول اور افسانہ کا فرق تحریر کیجئے۔
- 8- ’چوتھی کا جوڑا‘ افسانے کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

۹۔ مندرجہ ذیل اقتباس میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔

(i) پیوس کی اندھیری رات۔ آسمان پر تارے بھی ٹھٹھرے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ ہلکو اپنے کھیت کے کنارے روکھ کی پتیوں کو ایک چھتری کے نیچے بانس کے کھٹوے پر اپنی برانی گاڑھے کی چادر اوڑھے ہوئے کانپ رہا تھا۔ کھٹوے کے نیچے اس کا ساتھی کتا ”جبرا“ پیٹ میں منہ ڈالے سردی سے کون کون کر رہا تھا۔ دونوں میں سے ایک کو بھی نیند نہ آتی تھی۔ ہلکونے گھٹنوں کو گردن میں چمٹائے ہوئے کہا: ”کیوں جبرا جاڑا لگتا ہے“ کہا تو تھا۔ کہ گھر میں پیال پر لیٹ رہ۔ تو یہاں کیا لینے آیا تھا۔ اب کھا سردی میں کیا کروں جیسے کہ جلو پوری کھانے جا رہا ہوں۔ دوڑتے ہوئے آگے آگے چلے آئے۔ اب روؤ اپنی نانی کو

(ii) اب لاجو سامنے کھڑی تھی۔ اور ایک خوف کے جذبے

سے کانپ رہی تھی۔ وہی سنر لال کو جانتی تھی۔ اس کے سوائے کوئی نہ جانتا تھا۔ وہ پہلے ہی اس کے ساتھ ایسا سلوک کرتا تھا۔ اور جب کہ وہ ایک غیر مرد کے ساتھ زندگی کے دن بتا کر آئی تھی۔ نہ جانے کیا کرے گا۔ سنر لال نے لاجو کی طرف دیکھا۔ وہ خالص اسلامی طرز کا لال ڈوپٹہ اوڑھے تھی۔ اور بائیں بٹل مارے

ہوئے تھی۔ عادتاً محض عادتاً دوسری مولوں میں گھل مل جانے اور بالآخر اپنے
 حیا د کے دام سے بھاگ جانے کی آسانی تھی۔ اور وہ سنر لال کے بارے میں
 اتنا زیادہ سوچ رہی تھی کہ اسے کپڑے بدلنے یا ڈوپٹہ ٹھیک سے اوڑھنے
 کا بھی خیال نہ رہا۔ وہ ہندو اور مسلمان کی تہذیب کے بنیادی فرق۔ دائیں
 بکھل اور بائیں بکھل میں امتیاز کرنے سے قاصر رہی تھی۔ اب وہ سنر لال کے سامنے
 کھڑی کانپ رہی تھی کہ ایک امیر اور ایک ڈر کے جذبے کے ساتھ۔

(حصہ ج)

نوٹ :- مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۵۰۰ الفاظ میں
 تحریر کیجیے۔ دیئے گئے ۴ سوالات میں سے ۲ سوالات کرنے ہیں
 ہر سوال کے لئے ۲۰ نمبر مقرر ہیں۔
 $2 \times 20 = 40$

۱۰۔ ”بلغ و بہار“ کی مقبولیت اور اہمیت تحریر کیجیے۔

۱۱۔ ”سیرتِ پہلے درویش کا“ خلاصہ لکھیے۔

۱۲۔ نذیر احمد کی حالات زندگی اور نثری خدمات تحریر کیجیے۔

۱۳۔ اردو زبان میں ترجمہ کی تعریف اور فن کا اظہار خیال کیجیے۔